

ہم فکرو ہم خیال بیوی

<?xml encoding="UTF-8">

ہم فکرو ہم خیال بیوی

یعنی اعتقاد اور فکری لحاظ سے یک سو ہو۔ اور ایمان و عمل کے لحاظ سے برابر اور مساوی ہو۔ ایک شخص نے امام حسن (ع) سے اپنی بیٹی کے رشتے کے بارے میں

رأے مانگی تو آپ نے فرمایا:

زَوْجَهَا مِنْ رَجُلٍ تَقِيٍّ فَإِنَّهُ إِنْ أَحَبَّهَا أَكْرَمَهَا وَإِنْ أَبْغَضَهَا لَمْ يَظْلَمَهَا (طبرسی، مکارم الاخلاق، ص ۲۰۴)۔

اس کی شادی کسی پرہیزگار شخص کیساتھ کرو اگر وہ تیری بیٹی کو چاہتا ہے تو اس کا احترام کریگا ، اور اگر پسند نہیں کرتا ہے تو تیری بیٹی پر ظلم نہیں کریگا۔

دلسوز اور مہربان ماں

دلسوز اور مہربان ہونا پیامبر اسلام (ص) کا شیوہ ہے۔ چنانچہ آپ اس قدر اپنی امت پر دلسوز اور مہربان تھے کہ خدا تعالیٰ کو کہنا پڑا: لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ - اے پیامبر! تو اپنے آپ کو اپنی امت کے خاطر مت جلاؤ کیونکہ یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

<https://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=214&view=download&format=pdf>